قادیانی تحریک | قاری حضرت گل صاحب مسجد حق نواز، بنوں شہر ــــ قیمت ۶۰ پیسے، صفحات ۵۶۔ پانچ نسخے منگوانے پر محصولڈاک معاف ــــ ایک تبلیغی پمفلٹ جس میں مرزا غلام احمد قادیانی کے غرور سے بھرپور اور دجل وتلبیس سے لبریز دعاوی کو حوالوں کے ساتھ جمع کر کے واضح کیا گیا ہے کہ قادیانیت دراصل اسلام کے خلاف ایک سازش ہے۔

فتاویٰ رحیمیہ ج اول | از مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری راندیر (انڈیا) صفحات ۴۰۰۔ کاغذ و طباعت عمدہ ــ ملنے کا پتہ: مفتی گجرات مولانا عبدالرحیم صاحب کے گجراتی زبان میں لکھے گئے فتاویٰ کا اردو ترجمہ جس میں بقول مولانا محمد میاں صاحب دہلوی سوال کے ہر گوشہ پر کتاب اور صفحہ کے حوالہ کے ساتھ تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، پیش نظر حصہ، ایمان، علم، طہارت، صلوٰۃ سے متعلق فتاویٰ پر مشتمل ہے، اللہ تعالیٰ صاحب فتاویٰ کو اسکی تکمیل اور مسلمانوں کو استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

مزمور میر مغنی | جناب عبدالعزیز خالد صاحب ــــ قیمت -/۵ روپے۔ صفحات ۲۸۰ عمدہ کتابت وطباعت ــــ پتہ: ٹریڈ اینڈ انڈسٹری پبلیکیشنز لمیٹڈ۔ کراچی۔

مصنف خالد صاحب برصغیر کے نامی گرامی اہل علم اور ارباب ادب سے سیارہ کے خالد نمبر کی شکل میں اپنے کلام کی عظمت کا لوہا منوا چکے ہیں، پیش نظر منظوم کتاب میں بھی وہی جاہ وجلال، شان وشوکت، مضامین کی آمد، الفاظ کا ہجوم اور وہی دقیق الفاظ اور ناقابل فہم اصطلاحات۔ جس کی تلافی کتاب کے آخر میں ایسے الفاظ اور مقامات کی تشریح کی شکل میں کی گئی ہے، ہر شعر میں عربی کلمات، محاوروں اور آیات واحادیث کا پیوند لگانا مصنف کا کمال ہے جو کسی سے زیادہ وہبی معلوم ہوتا ہے

اعجاز القرآن (تسخیر قمر اور قرآن) | مولانا مدرار اللہ مدرار مدیر ہفت روزہ نوائے ملت مردان صفحات ۱۴۴۔ قیمت ۱/۷۵ روپیہ کاغذ معمولی ــــ چاند تک رسائی کا قرآنی تعلیمات پر کوئی اثر نہیں پڑتا یہ اس کتاب کا موضوع ہے بلاشبہ فاضل مؤلف نے تسخیر خلاء کے شرعی اور سائنسی امکانات پر بڑی اچھی روشنی ڈال کر علمی ذوق اور اعلیٰ استعداد کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اہل علم کے لئے اس کتاب کا مطالعہ دلچسپی اور عام لوگوں کے لئے غلط فہمیوں کے ازالہ کا باعث ہوگا، ہم مؤلف کو اس وقیع خدمت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ فاضل مؤلف کے ضلع سے اس موضوع پر ایک نہایت سخیف رسالہ شائع ہوا تھا جس میں اپنی دقیانوسی موشگافیوں کا رشتہ خواہ مخواہ کتاب وسنت سے جوڑ کر تسخیر قمر کو خلاف عقل ونقل ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی، بڑی خوشی کی بات ہے اسکی تردید بھی اب انہی کے علاقہ کے ایک عالم کے ذریعہ ہو رہی ہے۔